



سوال

(205) کیا سفر میں ایک عورت کے لیے دوسری کو محرم سمجھا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سفر میں یا حضر وغیرہ میں ایک عورت کو دوسری اجنبی عورت کے لیے محرم سمجھا جائے یا نہیں؟ (علی۔ ع۔ ا۔ القسیم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کوئی عورت دوسری کے لیے محرم نہیں۔ محرم تو صرف وہ شخص ہے جو عورت کے نسب کے لحاظ سے اس پر حرام ہو۔ جیسے اس کا باپ اور اس کا بھائی یا مباح کا سبب ہو۔ جیسے خاوند اور خاوند کا باپ اور خاوند کا بیٹا اور جیسے رضاعی باپ یا رضاعی بھائی اور دوسرے محرم رضاعی رشتے۔

کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی اجنبی عورت سے خلوت کرے اور نہ ہی اس کے ساتھ سفر کرنا جائز ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ))

”کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔“

اس حدیث کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے۔

اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَخْلَوْنَ رَجُلًا بِامْرَأَةٍ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا))

”جب کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ علیحدہ ہوتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔“

اس حدیث کو امام احمد وغیرہ نے عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث سے اسناد صحیح کے ساتھ روایت کیا... اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 190

محدث فتویٰ